عقائد المسلمین

فی

ردِّ عقائدِ الملحدین

از

تصنیف فقیر سیّد احمد علی شاہ نقشبندی مجددی سیفی

فاضل

دارالعلوم حقّانیہ اکوڑہ خٹک (سرحد)

ساکن

شاپیین ضلع سوات

تقریظ لکھنے والے علماء کرام

(نوٹ)، اختصار کے پیشِ نظر تقریظ لکھنے والے علماء کرام کے صرف اسمائے گرامی پر اکتفاء کیا گیا ہے۔

مولانا مفتی عبد السبحان قادری شیخ الحدیث دار العلوم سبحانیہ ڈرگ کالونی کراچی
مولانا صوفی اورنگ زیب نقشبندی، مجددی معصومی سیدو شریف، سوات
مولانا عبد الستار نقشبندی، سیفی مدرس دار العلوم قادریہ المرکز القادری کراچی
مولانا محمد وسایا الخطیب صدر جماعت اہلسنّت کراچی
مولانا حافظ شیر خان نیازی کراچی
مناظر اہلسنت مولانا قاضی عبد المطلب ناظم جمعیت علمائے اہلسنّت۔ سوات
مولانا عبد الخالق نقشبندی مدرس ضیاء العلوم آگرہ تاج کالونی۔ کراچی
مولانا محمد یوسف نعیمی ناظم اعلیٰ جماعت اہلسنت۔ کراچی
مولانا ظاہر شاہ میاں مفتی اعظم صوبہ سرحد، مدین سوات
مولانا عبد العلیم قادری ناظم اعلیٰ دار العلوم قادریہ سبحانیہ ڈرگ کالونی۔ کراچی
مولانا حاجی سعید گل ایم اے نقشبندی، مجددی، قادری، سیفی۔ کراچی
مولانا سید حسین شاہ خطیب جامع مسجد مدینہ شیر شاہ۔ کراچی
مولانا عبد القیوم غالیگی ضلع سوات
پیر طریقت الحاج مولانا سید محمد شیریں قادری خطیب جامع مسجد ناجیہ، مہاجر کیمپ
مولانا پیر سید اکبر علی شاہ بخاری اورنگی ٹاؤن۔ کراچی
مولانا سراج الحق قادری۔ نقشبندی، چشتی، سہروردی سراج پورہ۔ مردان
مولانا خورشید احمد شاہد القادری باغ گنڈی۔ ضلع دیر
مولانا قاضی فضل الرحمٰن (مرحوم) امان کوٹ۔ سوات
مولانا محمد رحیم خطیب مدینہ جامع مسجد (مدینہ بستی) فرنٹیئر کالونی، کراچی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمد لله الّذی جعلنا علیٰ عقیدۃ اہل السنۃ والجماعۃ وحفظنا من عقیدۃ الوہابیۃ الکفرۃ الفجرۃ الضالۃ وَالصّلوۃ والسّلام علی سیّدنا محمّدنِ الذی حکم علی الوہابیۃ یا الشقاوۃ وعلی الہٖ واصحابہ الّذین حکموا علی الوہابیۃ بشرار الخلق الضالۃ۔

امابعد: قارئین کرام کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ عرصۂ دراز سے برّصغیر ہند و پاک میں بعض طاقتیں یہاں کے مسلمانوں کے عقائد متزلزل کرنے میں منہمک ہیں جہاں تک راسخ العقیدہ مسلمانوں کا تعلّق ہے۔ وہ ان کے جالوں میں نہیں پھنس سکتے۔ لیکن وُہ مسلمان جو بالکل ان پڑھ یا کم پڑھے لکھے ہیں ان قوتوں کی جانب سے عقلی دلائیل دیئے جانے اور آیاتِ قرآنی کی غلط تاویلات اور تشریحات کے ذریعے صحیح عقائد سے دُور ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ جو ایک بہت بڑا قومی اور مذہبی المیہ ہے۔

برّصغیر پاک و ہند لادینی۔ فاشزم اور دہریت کے بیچوں بیچ ہے۔ وثوق سے یہ امر مسلم ہے۔ کہ وہ دِن دُور نہیں کہ غلط عقیدوں کے بل بوتے پر ہی باطل دہریانہ اور فاشزانہ نظام آجائے۔ وقت للکار للکار کر ہمیں اِس امر پر مجبور کر رہا ہے۔ کہ مسلم قومیت کو اِس خطرے سے اگاہ کیا جائے۔ جس کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اپنے اسلاف کے اقدار اپنائیں۔ اور اپنے آباؤ اجداد ہی کے صحیح عقائد پر ایمان رکھیں۔

یہ بات پایۂ ثبوت تک پہنچ چکی ہے۔ کہ مسلمانوں کی کافی ساری تعداد باطل قوتوں کے سبز باغات دکھانے کے بدولت صحیح عقیدے سے ہٹ چکے ہے۔ اور غلط عقائد کی پرچار پورے زور شور سے کی جارہی ہے۔ جس کا ثبوت کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔ آج سے تقریباً پندرہ بیس سال قبل اِس ملک کے مسلمانوں کے عقائد کیا تھے؟ اور آج نوبت کہاں سے کہاں تک جا پہنچی ہے۔

باطل عقائد کا اجراء کوئی نئی بات نہیں۔ کافی عرصے سے ان کی ترویج واشاعت کا سلسلہ رواں دواں ہے۔ پورے ملک میں اِن کی بیج بوئی جارہی ہے۔ یہاں تک کہ "پنج پیر" (تحصیل صوابی ضلع مردان) نامی گاؤں میں اِن کی جڑیں کافی گہرائی تک چلی گئی ہیں۔ جو آئے دن نجدیت وہابیت اور خارجیت کے غلط عقائد لوگوں کے اذہان تک پہنچائے جارہے ہیں۔ نتیجہ صاف ظاہر ہے۔ آج مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد اِس کشمکش و پنج میں ہے۔ کہ اہل سنّت والجماعت کے عقائد صحیح ہیں یا کوئی دوسرے۔ اِس فکر کو مقصد بنا کر اِس چھوٹے سے رسالے میں بعض دینی کتب کا حوالہ دیتے ہوئے بتانے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ کونسا مسلک صحیح اور موجب رضائے الٰہی ہے۔ اور کونسا عقیدہ باطل ہے۔ یاد رہے کہ کئی سو سال قبل سرزمین عرب میں نجدیت وہابیت کا فتنہ اُٹھا۔ جسے اُس وقت کے علمائے کرام اور دانشوروں نے کوئی اہمیّت نہیں دی نتیجہ یہ ہوا۔ کہ آج پوری سرزمین عرب نجدیت وہابیت کے رنگ میں رنگی ہے۔ جن میں اکثر ممالک، شام۔ عراق۔ فلسطین۔ لیبیا۔ یمن وغیرہ آج اپنے عقائد اور اقدار کو خیرباد کہہ کر دہریانہ کمیونزم نظام

اپنا چکے ہیں۔ اور اب اُن ممالک کی ہمیشہ یہی کوشش ہے۔ کہ باقی مسلمانوں دُنیا بھی اُن کی تقلید میں ویسا ہی کریں۔ یہ اپنے صحیح عقائد سے ہٹنے کی سزا ہی تو ہے۔ کہ عرب دُنیا باطل قوت (اسرائیل) کے پیروں تلے دبی ہوئی ہے۔

اگر تاریخ عالم خصوصًا تاریخ اسلام کی ورق گردانی کی جائے۔ تو ایک زمانہ وہ بھی تھا۔ کہ صحیح اور درست عقائد کی بناء پر دورِ خلفائے راشدہ میں مُملکتِ اسلامیہ کی حدُود کہاں سے کہاں تک بڑھتی جارہی تھیں۔ پھر ایسا دور بھی آیا کہ باطل قوتوں نے ان میں غلط عقائد در آمد کئے اور بغداد اور دمشق جیسے اِسلامی مملکت کے پایۂ تختوں میں مُناظروں کا بازار گرم ہونے لگا۔ اور ہر ایک اپنا عقیدہ درست ثابت کرنے کی کوشش میں لگا رہتا۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ فتنۂ تاتار نے اُنھیں آگھیرا۔ جس کا کفارہ بغدُاد کی تباہی اور آس پاس کے اِسلامی ممالک خراسان و ایران کی بربادی کی صورت میں ادا ہوُا۔ وہی بغداد جو علم و فن کی آماج گاہ تھا۔ آج تاتاری یلغار سے اِس قدر روندا گیا۔ جلایا گیا۔ تاریخ شاھد ہے۔ کہ کئی کئی دِنوں تک دریائے فرات کا سطح جلے ہوئے کاغذات سے پٹا پڑا تھا۔ اگر بغور جائزہ لیا جائے۔ تو آج اِس ملک میں بھی طرح طرح کے عقائد در آمد ہوئے ہیں۔ جنہیں لوگوں پر ٹھونسنے کے لئے ہر طریقے سے کام لیا جارہا ہے۔ کہیں طبع شُدہ چارٹ نمایاں جگہوں پر لگائے گئے ہیں۔ تو کہیں تبلیغ کا رنگ غالب ہے۔ اور بعض مقامات پر تو مناظروں کی محفل جمی ہوئی ہوتی ہے۔ جبکہ شمال میں روسی (تاتاری) اور جنوب میں ہندو فاشزم کے ناگ اپنے پھن پھیلائے

اِس انتظار میں ہیں۔ کہ کب وہ وقت آئے گا۔ کہ ان راسخ العقیدہ مسلمانوں کے عقائد کمزور ہو کر اس حد تک پہنچ جائیں کہ معمولی دعوت پر وہ اُن کو لبیک کہہ سکیں۔

جہاں تک ایک عالمِ دین کی ذمہ داری ہے۔ آپ کو بتایا جارہا ہے کہ خدارا عقل کے ناخن لو۔ اور اپنے آبا و اجداد سے ورثے میں ملے ہوئے صحیح اِسلامی عقیدے کو اپنا کر راہ نجات حاصل کرو۔ جن کی تفصیل دینی کتب کے حوالوں سے دی جاتی ہے۔ بہتر ہوگا۔ کہ انھیں اپنے دِلوں پر نقش کر کے اپنے لئے مشعلِ راہ بنائیں۔ یہ کہ۔

(۱) ہم اہلِ سُنّت والجماعت خصوصاً حنفیوں کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ سُنّت پڑھنے کے بعد جماعت کے ساتھ دُعا کرنا مُستحب اور جائز ہے بعض حضرات اسے حرام اور بدعت خیال کرتے ہیں۔ جو کوئی بھی اسے حرام اور بدعت سمجھے۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) نورالایضاح ص۱۹ (۲) بحرالرائق ص ۳۴/۱۸ (۳) تفسیر ابنِ عباس ص ۳۵۵ (۴) طحطاوی ص ۱۸۷ (۵) فتاویٰ نورالہدیٰ ص ۵۴ (۶) کبیری ص ۳۳۱ (۷) منظہرالحق ص ۸ مصنف سیّد احمد علی (۹) البصائر ص ۱۲۱ مصنف مولانا حمد اللہ جان ڈاگئی مردان (۱۰) تسہیل البخاری مولانا عبدالہادی دیوبندی شاہ منصوری (۱۱) تسہیل المشکوٰۃ ص ـــ مولانا عبدالھادی دیوبندی شاہ منصوری (۱۲) تسہیل الترمذی ص ـــ مولانا عبدالہادی دیوبندی شاہ منصوری (۱۳) الذخائر ص ۲۷ مولانا کفایت اللہ دیوبندی ڈاگئی مردان۔ (۱۴) السف المبیر ص ۳۵ مصنف مولانا حمد اللہ جان دیوبندی (۱۵) الحجج البیّنات امام اہلسنت والجماعت شائستہ گل صاحب (۱۶) المسائیل المنتخبہ

ص۲۸ مصنف حضرت مولانا قاضی حبیب الحق صاحب پرمولی ضلع مردان۔
(۱۷) اعلام المؤمنین ص۳۵ حضرت مولانا سیّد احمد شاہ اخون کلے ضلع سوات
(۱۸) تنویر الایمان ص۱۶۲ حضرت مولانا سیّد احمد شاہ دیوبندی (۱۹)
الصّواعق الرّبانیہ مصنف حضرت مولانا ظاہر شاہ میاں بریلوی مدین
ضلع سوات (۲۰) المسائل السّتہ ص۶۷ مصنف مولانا عبد المتین دیوبندی
ترنگ سوات۔ (۲۱) اطفاء الفتن ص۷ حضرت مولانا کفایت اللہ دیوبندی
ڈاگئی ضلع مردان (۲۲) الحجتہ المنقولتہ ص۲ مصنّف مولانا شائستہ گل
صاحب متہ ضلع مردان (۲۳) نفائس مطلوبہ ص مصنف مولانا سبحان
الدّین دیوبندی کوکارئی سوات (۲۴) ضیاء الصدور ص۳۸ مصنّف مولانا
ظاہر شاہ میاں صاحب مدین ضلع سوات (۲۵) دُعا بعد السنن والنّوافل
ص۱۶ مولانا ظاہر شاہ میاں صاحب مدین سوات (۲۶) خزینتہ الاسرار
ص۱۴۰ (۲۷) مراقی الفلاح ص۱۸۶ (۲۸) خلاصتہ الکلام ص۱۷۹ (۲۹) اثبات
الاغراض ص۱۴۰ حضرت مولانا شائستہ گل صاحب بریلوی (۳۰) اثبات
الدّعاص مولانا شائستہ گل صاحب (۳۱) صحیح مسلک علامہ شمس الحق
افغانی صاحب رح دیوبندی (۳۲) ارشاداتِ نصیری د شیخ الحدیث
مولانا نصیر الدین دیوبندی) (۳۳) سنن الہدیٰ ص۲ از مولانا عبد الجبار
بحرین سوات (۳۴) عین التقویٰ ص۱۹ مصنف مولوی فضل ودود
صاحب دیوبندی (۳۵) اظہار حق ص۶۷ مصنف ظاہر شاہ میاں صاحب۔

---

(۲) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ ماہ رمضان کے آخری جُمعہ کو ظہر اور عصر کے درمیان قضا عمری پڑھنا

ہمارے اسلاف کا عمل ہے۔ اِس میں تضاعف اجر ہے۔ یہ عمل جائز اور مُستحب ہے۔ وہابی اور خارجی اِس عمل کو بدعت اور ناجائز کہتے ہیں۔ جو بھی اسے بدعت اور ناجائز سمجھتے ہیں وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) الہندیہ ص ۱۶۴ ج ۱ (۲) قاضیخان ص ۵۶ ج ۱ (۳) شامی ص ۴۶۹ ج ۱ (۴) طحطاوی ص ۲۶۸ (۵) زاد اللبیب ص ۱۸ (۶) تذکرۃ الواعظین ص ۱۶۹ (۷) نُورالہدیٰ ص ۴۸ (۸) اثبات الاغراض ص ۱۰۳ (۹) جاء الحق ص ۳۹۳ (۱۰) رُوح البیان ص ۴۲ الجزء السابع ص ۴۰۵ ج ۳۔

---

(۳) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے

کہ عمامہ باندھنا طریقۂ سنّت ہے۔ وہابی اور خارجی اسے بدعت اور ناجائز کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے ناجائز سمجھتے ہیں۔ وہ ہی وہابی و خارجی ہے

بحوالہ (۱) اشعتہ اللمعات لباس ص ۵۴۵ ج ۳ (۲) مظاہر حق ص ۵۵۴ ج ۳ (۳) مسند الامام الاعظم ابی حنیفہ ص ۱۱۶ (۴) ابنِ ماجہ لباس ص ۲۶۴ (۵) شمائل ص ۵۰۳ (۶) ابو داؤد شریف ص ۵۶۳ ج ۶ (۷) نسائی ص ۳۵۵ (۸) ترمذی شریف ص ۲۱۶ ص ۲۱۹ (۹) اصلاح المسلمین ص ۱۱ (۱۰) بدیع الصنائع (۱۱) احکام اللباس علی عادۃ الناس ص ۳ (۱۲) قاضیخان ص ۶۵ (۱۳) دُرِّ مختار ص ۹۱ (۱۴) خلاصۃ الفتاویٰ ص ۵۸ ج ۱

---

(۴) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے

کہ ہر وہ مُومن جس سے موت تک اظہارِ کفر نہیں ہُوا ہو تو وہ وِصال کے بعد بھی مُومن ہے۔ وہابی اور خارجی اِس میں شک کرتے ہیں۔ جو کوئی اس کے ایمان میں شک کرے۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) تفسیر ابن کثیر ص۲۸۸ ج۱ سورہ العمران (۲) بحر الرائق ص۱۷۱ ج۲ (۳) تفسیر روح البیان ص۴۷۹ ج۵ (۴) بریقہ ص۲۶۷ ج۲ (۵) مظہر الحق ص۱۶ (۶) اثبات الاغراض ص۶۸ ۔

---

(۵) ہم اہلِ سنت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے ۔ کہ ماہ رمضان کے تیسویں شب کو سورۃ عنکبوت اور سورۃ روم کی تلاوت کرنا جائز اور مستحب ہے ۔ جسے وہابی اور خارج ناجائز کہتے ہیں ۔ جو کوئی اسے ناروا سمجھے وہ ہی وہابی اور خارجی ہے ۔

بحوالۂ (۱) تفسیر ابوالسعود اخر سورۃ العنکبوت ص۲۶۴ ج۲۰ (۲) تفسیر ابوالسعود اخر سورۃ الروم ص۲۸۸ ج۷ (۳) جنت الفردوس ص۶۵ (۴) ارشاد الطالبین ص۲۳۳ (۵) انیس الواعظین ص۳۰

---

(۶) ہم اہلِ سنت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے ۔ کہ اذان دینے سے پیشتر یا بعد میں حضورؐ پر درود و سلام نہ صرف جائز بلکہ مستحب ہے ۔ جسے وہابی اور خارجی ناجائز کہتے ہیں ۔ اور جو کوئی اسے ناجائز سمجھتے ہیں وہ ہی وہابی اور خارجی ہے ۔

بحوالۂ (۱) شفا شریف ص۱۲۹ ج۲ (۲) الجامع الصغیر ص۹۱ ج۲ (۳) القول البدیع ص۱۹۳ (۴) فتاویٰ کبریٰ ص۱۲۹ ج۱ (۵) اعانۃ الطالبین ص۲۲۳ ج۱ (۶) جواہر البحار ص ج۴ (۷) اوضع البیان فی تائید احسن البیان ص۲۴ (۸) کبیری ص۳۷۸ (۹) فتاویٰ ودودیہ ص۱۱ ج۱ (۱۰) انوار العرفان ص۷ (۱۱) احسن البیان ص۵۰ (۱۲) فتاویٰ جماعتیہ ص۱۲۵ (۱۳) تبلیغی نصاب

لِحاف والا (فضائل درُود شریف) ص ۵۲/۷۷ (۱۴) معارف القرآن ص ج ۲ ۱۲۷ (۱۵) جنتی زیور دوسرا حصہ (جنتی کالے) ص ۱۲۵ (۱۶) فتاویٰ نوریہ ص ج ۱ ۱۸۲ (۱۷) مُسلم شریف ص ۱۶۶ ۔

---

(۷) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے ۔ کہ کراماتِ اولیاء درحیات اور بعد از ممات ثابت ہیں ۔ لیکن وہابی اور خارجی کرامات بعد از ممات سے اِنکاری ہیں ۔ جو کوئی کرامت بعدالموت سے منکر ہو ۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہے ۔

بحوالۂ (۱) ترمذی شریف ص ج ۲ ۲ (۲) مشکوٰۃ شریف ص ۵۴۵ (۳) تفسیر روح البیان ص ۴۷۸ (۴) تفسیر روح المعانی پارہ ۲۸ ص ۱۰۸ (۵) تفسیر کنزالایمان ص ۳۳ (۶) ریاض الصالحین ص ۵۲۳ (۷) خطبات الاحکام اشرف علی ص ۱۶ (۸) البصائر ص ۱۱ حضرت شیخ القرآن والحدیث مولانا حمداللہ ۔

---

(۸) ہم اہلِ سنت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے ۔ کہ جو علماء، طلباء اور حفاظ صاحبان جب بھی ختم قرآن شریف فرماتے ہیں ۔ اُنھیں بطریق احسان طعام اور روپے پیسے دینا جائز اور مستحب ہے ۔ جسے وہابی اور خارجی بدعت اور حرام کہتے ہیں ۔ جو کوئی بھی اُسے حرام اور بدعت سمجھتے ہیں ۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں ۔

بحوالۂ (۱) فتاویٰ عزیزیہ ص ج ۱ ۹ (۲) حدیقیہ ص ۲۵۶ (۳) البصائر ص (۴) اثبات الاغراض ص ۱۹۵ (۵) الخیرات الاحسان مولانا ظفر الدین ص ۹۳

(۶) قاضی خان (باب الاجارہ) ص ۱۹ (۷) مجمع الانہر ص ۳۸۴ ج ۲ (۸) درّ مختار ص ۴۲۶ ج ۲
(۹) فتاویٰ حامدیہ ص ۱۲۶ ج ۲۔

---

(۹) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ مُروّجہ دورۂ اسقاط جائز اور مستحب ہے۔ جیسے وہابی اور خارجی بدعت اور حرام کہتے ہیں۔ اور جو کوئی اسے بدعت اور حرام سمجھتے ہیں۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) طحطاوی، مراقی الفلاح ص ۲۳۹ (۲) فتاویٰ عالمگیری ص ج ۱ (۳) خلاصۃ الفتاویٰ ص ۱۹۲ ج ۱ (۴) شامی ص ۲۸۷ ج ۱ (۵) جامع الفوائد ص ۶۳-۶۴ تسہیل المشکوٰۃ ص (۶) البصائر ص ۱۲۹ (۷) تسہیل الترمذی ص (۸) ضیاء الصدور ص ۴۲ (۹) تسہیل البخاری ص (۱۰) ارشادات نصیری ص ۳ (۱۱) الصّواعق الربّانیہ ص ۶۳ (۱۲) اظہارِ حق ص ۷۵۔

---

(۱۰) ہم اہلسنت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ نمازِ جنازہ پڑھنے کے بعد دُعا جائز اور مُستحب ہے۔ جیسے وہابی اور خارجی بدعت اور حرام کہتے ہیں۔ اور جو کوئی نمازِ جنازہ پڑھنے کے بعد دُعا کو بدعت اور حرام سمجھتے ہیں۔ وُہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) مشکوٰۃ شریف ص ۱۳۸ (۲) ابوداؤد شریف ص ۲۵۶ ج ۱ (۳) ابنِ ماجہ ص ۱۰۹ (۴) دُرِّ مختار ص ۲۲۹ (۵) جاء الحق ص ۶۷۴ (۶) مبسوط ص ۶۷ ج ۲ باب غسل المیّت (۷) اِظہار حق ص ۶۹۔

(۱۱) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ لیکن وہابی اور خارجی قبروں میں حیاتِ انبیاء علیہم السّلام کے منکر ہیں۔ اور جو کوئی حیات الانبیاء علیہم السّلام کے منکر ہیں جیسے کیماڑی کراچی کا ڈاکٹر عثمانی۔ وہ ہی تو وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) نسائی شریف صہ ۲۳ ج ۳ غنایم (۲) البصائر صہ ۷ (۳) تبلیغی نصاب فضائل درود صہ ۲۲ (۴) الصّواعق الرّبانیہ صہ ۲۶ (۵) عقائد علمائے دیوبند مصنّف خلیل احمد صہ ۲۲۱ (۶) السیف الہبیر صہ ۴۷ (۷) صاوی رکوع ۱۵ ہ صہ ۱۳۲ سورۂ العمران پ ۴ (۸) عمدۃ الرعایۃ غنایم صہ ۲۵۳ ج ۲ (۷) نزہتہ المجالس صہ ۱۹۹ (۸) مدخل صہ ۲۱۵ ج ۱ (۹) زرقانی علی المواہب صہ ۳۵ ج ۸ (۱۰) علم خیر الانام صہ ۱۱۲۔

---

(۱۲) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ مزارات انبیاء علیہم والسّلام اور اولیائے کرام رحمتہ اللہ علیہم پر حاضری دینا خواہ وُہ دُور ہو یا نزدیک، اُن کی عزت، حُرمت اور برکت پر اللہ تعالیٰ سے سوال کرنا اور اپنی حاجات میں اُنھیں وسیلہ بنانا جائز اور باعث ثواب وبرکت ہے۔ جیسے وہابی اور خارجی شرک اور حرام کہتے ہیں۔ جو کوئی اِس قسم کے زیارات اور سوالوں کو شرک اور حرام سمجھتے ہیں۔ وُہ خود ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) بریقہ صہ ۲۶۱ (۲) شامی صہ ۳۵۰ ج ۱ (۳) نور الایضاح صہ (۴)

طحطاوی ص (۵) فتاوی عالمگیری ص ۱۳۶ ج ۱ (۶) شامی ص ۸۳ ج ۱ (۷) فتاوی
عزیزی ص ۱۷۰ (۸) ریاض الصالحین ص ۲۵۹ (۹) تسہیل المشکوٰۃ ص (۱۰)
تسہیل البخاری ص (۱۱) تسہیل الترمذی ص (۱۲) اثبات الاعراض
ص ۷۱ (۱۳) شامی ص ۲۵۴ ج ۵ ص ۳ ج ۱ (۱۴) حصن حصین ص ۱۵ (۱۵) خزینۃ
الاسرار ص ۱۴۳ (۱۶) فتاوی برہنہ ص ۳۲۱ ج ۱ (۱۷) الصواعق الربانیہ ص
(۱۸) ضیاء الصدور ص (۱۹) تبلیغی نصاب بستر بند پارٹی والا فضائل
الذکر ص ۱۳۴ فضائل درود ص ۵۳ (۲۰) عقائد علمائے دیوبند ص (۲۱)
عمدۃ الرعایہ ص ۴۸ ج ۱ مقدمہ (۲۲) شواہد الحق ص ۸۲ ، ص ۷۶-۷۷ (۲۳)
مراق الفلاح مقدمہ ص ۱۱ (۲۴) شرح الوقایہ ص ۲ ج ۱ (۲۵) مدارک
ص ۲۳۲ (۲۶) مشکوٰۃ شریف باب الفضل الفقراء ص ۴۳۹ فصل دوم (۲۷)
ترمذی ص ۵۱۵ (۲۸) الاشباہ ص ۳۷ (۲۹) نسائی شریف ص ۶۴ ج ۲ (۳۰)
قطب الارشاد ص ۴۲ (۳۱) روح البیان ص ۲۹۸ ج ۱ (۳۲) دعا بعد السنن
والنوافل ص ۲۱ (۳۳) المسائل الستہ ص ۴۸ (۳۴) مشارق الانوار ص ۱۸
(۳۵) طریقۂ محمدیہ ص ۷۲ ص ۱۵۵ (۳۶) جاء الحق ص ۲۰۶ ج ۱ (۳۷) تفسیر نور العرفان
ص (۳۸) منہاج السنن شرح جامع السنن الامام الترمذی ص ۶۵
(۳۹) راہِ عقیدت ص (۴۰) فیصلہ حق و باطل ص (۴۱) راہ حقیقت
ص (۴۲) انجح البیات فی الثبوت الامتحانۃ من الاموات المعروف
بدلائل سیفیہ ص ۴ (۴۳) سیف المقلدین ص ۳۸۲ ج ۲ (۴۴) شامی
ص ۳ ج ۱ (۴۵) الفقہ علی المذاہب الاربعۃ ص ۵۴ ج ۳

(۱۳) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ نمازِ عیدین کے بعد دُعا جماعت کے ساتھ روا اور باعث ثواب
ہے۔ جسے وہابی اور خارجی بدعت کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے حرام اور بدعت
کہتے ہیں وہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔
بحوالۂ (۱) بخاری شریف ص ۱۳۴ ج ۱ (۲) فیض الباری ص ۴۱۷ ج ۲ (۳) تسہیل المشکوٰۃ
ص (۵) بہشتی زیور مولانا اشرف علی تھانوی۔

---

(۱۴) ہم اہل سنّت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ دُعا
جماعت کے ساتھ بعد از نمازِ استسقاء جائز اور باعث ثواب
ہے۔ جسے وہابی اور خارجی بدعت اور حرام کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے
بدعت اور حرام سمجھے وہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔
بحوالۂ (۱) بخاری شریف ص (۲) مشکوٰۃ شریف ص ۱۲۳ (۳) اثبات
الاعراض ص ۱۳۸۔

---

(۱۵) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے
کہ عید کے دِن مصافحہ کرنا جائز اور باعث ثواب ہے۔ جسے وہابی
اور خارجی بدعت اور حرام کہتے ہیں۔ اسے جو کوئی حرام اور بدعت
سمجھتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔
بحوالۂ (۱) قطب الارشاد ص ۲۸۱ (۲) تسہیل المشکوٰۃ ص (۳)
طحطاوی ص ۳۱۹ (۴) الادلۃ الواضحہ لاستنان المصافحہ ص ۳ مصنّف
حضرت علامہ شائستہ گل صاحب لنڈی شاہ (کاٹلنگ) مردان۔

(۱۶) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ ذکر بالجہر جائز اور مستحب ہے جیسے وہابی اور خارجی حرام اور بدعت کہتے ہیں جو کوئی اسے حرام اور بدعت سمجھے۔ درحقیقت وہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ (۱) جاء الحق ص ۳۴۴ ج ۱ (۲) مشکوٰۃ شریف (۳) بخاری شریف باب الذکر بعد الصلوٰۃ ص ۱۱۶ ج ۱ (۴) تبلیغی نصاب فضائل ذکر ص ۱۳۲ (۵) احیاء العلوم للغزالی ص ۳۰۱ ج ۱ (۶) درّ منثور الامام السیوطی الشافعی ص ۲۱۴ ج ۲ (۷) تفسیرات احمدیہ لملاجیون الحنفی ص ۲۰۷ (۸) تفسیر خازن ص ۹۴ ج ۱ (۹) تفسیر کبیر ص ۳۴ ج ۲ (۱۰) تفسیر روح البیان ص ۳۲ ج ۱ (۱۱) تفسیر فتح البیان ص ۲۰۳ ج ۱ (۱۲) مشکوٰۃ شریف ص ۸۸ (۱۳) الشعۃ اللمعات ص ۱۸۱ ج ۱ (۱۴) شرح مسلم علی حاشیہ مسلم شریف ص ۲۳۷ ج ۱ (۱۵) الشعۃ اللمعات ص ۱۸۰ ج ۲، ص ۴۱۸ ج ۱ (۱۶) فتاویٰ خیریہ ص ۱۸۱ (۱۷) نووی شرح مسلم شریف ص ۳۵۲ ج ۲ (۱۸) مرقاۃ شریف ص ۵۶ تا ۵۸ ج ۵ (۱۹) مسلم شریف ص ۳۵۵ ج ۲ (۲۰) مرقاۃ ص ۱۴۲ ج ۳ (۲۱) تفسیر صاوی ص ۶۵ ج ۱ (۲۲) شامی ص ۶۱۸ ج ۱ (۲۳) طحطاوی ص ۱۹۰ (۲۴) فتاویٰ امدادیہ ص ۴۵ ج ۴ (۲۵) عالمگیری ص ۹۰-۹۴ ج ۴ (۲۶) الشعۃ اللمعات ص ۱۷۷ ج ۲ (۲۷) فتاویٰ عزیزی ص ۱۷ ج ۱ (۲۸) فتاویٰ حدیثیہ ص ۶۵ (۲۹) فتاویٰ رشیدیہ کامل ص ۲۱۴۔

---

(۱۷) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ اگر وصیّت کے مطابق مُردے کے حق میں خیرات کی جائے۔ یا اگر اُس کا بالغ وارث یا غیر وارث بالغ اس کے حق میں پہلے دن یا دوسرے دن خاص رضائے الٰہی اور میّت کی مغفرت کے لئے خیرات کرے

بشرطیکہ اُس میں ریا یا مہمان نوازی کا شائبہ تک نہ ہو۔ نہ صرف جائز، باعثِ ثواب بلکہ مردُوے کے لئے باعثِ مغفرت ہے۔ اِس قسم کے خیرات کو وہابی اور خارجی حرام کہتے ہیں۔ جو کوئی اِسے حرام سمجھے وُہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) لمعات ج ۱ ص ۷۱۶، ص ۱۶۱ (۲) فتاویٰ برہنہ ج ۱ ص ۳۶۳ (۳) فتاویٰ عزیزیہ ج ۱ ص ۴۰ (۴) تفسیر روح البیان ج ۲ ص ۲۶۹ (۵) شامی ص ۷۳۰ (۶) ریاض الصالحین ص ۳۷۱ (۷) شرعۃ الاسلام ص ۵۶۸ (۸) طحطاوی ص ۳۷۳ (۹) مجموعہ سلطانی (جنازہ) ص ۶۹ (۱۰) فتح القدیر ص ۳۶۵ (۱۱) کبیری ص ۶۵۸ (۱۲) آفتاب انوار صداقت ص ۴۳۸ (۱۳) نسائی پر حاشیہ ص ۶۹۰ (۱۴) شرح الصدور ص ۵۷ (۱۵) الصّواعق الرّبانیہ ص ۶۰ (۱۶) تسہیل المشکوٰۃ ص (۱۷) تسہیل البخاری ص (۱۸) تسہیل الترمذی ص (۱۹) البصائر ص ۱۴۱ (۲۰) بخاری شریف ج ۲ ص ۸۱۵ (۲۱) ضیاء المصدور ص (۲۲) السیف المبیر ص (۲۳) شرح شرعۃ الاسلام ص ۵۶۸ (۲۴) طحطاوی ص ۳۳۸ (۲۵) مشکوٰۃ شریف ص ۵۴۴ (۲۶) المتانتہ فی المرمتہ عن الخزانتہ تصنیف مخدوم محمّد جعفر بوبکانی سندی، ص ۳۰۹۔

---

(۱۸) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ بسلسلۂ تعریف "مصر" کے چہار رکعت فرض احتیاطی ظہر بعض مواضع میں بسبب تعدّد اور اختلاف کے نہ صرف جائز بلکہ لازم ہیں۔ جیسے وہابی اور خارجی بدعت اور ناجائز کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے بدعت کہتے ہیں۔ وُہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ (۱) فتاویٰ عالمگیری ص ۱۴۵ ج ۱ (۲) کبیری ص ۵۵۲ (۳) منحۃ الخالق ص ۱۴۳ ج ۱ (۴) شامی ص ۱۵۸ ج ۱ (۵) تفسیر احمدی ص ۴۷۴ (۶) مجموعۃ الفتاویٰ ص ۲۶۰ ج ۱ (۷) فتح القدیر ص ۱۵۸ ج ۱ (۸) قاضی خان ص ــ (۹) فتاویٰ خیریہ ص ۲۱ (۱۰) ویرجندی ص ۱۶۸ ج ۱ (۱۱) صغیری ص ــ (۱۲) خلاصۃ الفتاویٰ ص ۱۴۹ (۱۳) مجموعۃ خانی ص ۱۰۲ (۱۴) جواہر ص ــ (۱۵) جامع الرموز ص ۱۱۵ ج ۱ (۱۶) اثبات الاغراض ص ۱۰۴

---

(۱۹) ہم اہلسنت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ غیر اللہ کو ندا کرنا صحیح اور جائز ہے جسے وہابی اور خارجی شرک کہتے ہیں۔ جو کوئی نداغیر اللہ کو (جیسے یارسول اللہ۔ یاحبیب اللہ شرک کہتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ (۱) کنوز الحقائق ص ۲۰۴ ج ۲ (۲) مُسلم شریف ص ــ (۳) بخاری ص ــ (۴) مشکوٰۃ شریف ص ۸۵ (۵) وفاء الوفاد ص ۴۲۴ ج ۲ (۶) قصیدۂ اِمام اعظم ص ــ (۷) شفاء السقام ص ۴۶ (۸) مراقی الفلاح ص ــ (۹) فتاویٰ عالمگیری ص ۱۳۶ ج ۱ (۱۰) فتاویٰ خیریہ ص ۱۸۶ (۱۱) اخبار الاخیار ص ۳۲۳ ۔

---

(۲۰) ہم اہلِ سنت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ تو عالم الغیب بالذات ہے۔ اور حضرات انبیاء علیہم السلام و اولیائے کرام رحمتہ اللہ علیہم کو علم غیب عطائی عنایت فرمائی ہے۔ اور وہابی و خارجی علم غیب عطائی سے منکر ہیں۔ جو کوئی علم غیب عطائی سے منکر ہیں وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) بخاری شریف ص ۴۵۳ (۲) مشکوٰۃ شریف ص ۵۰۶ (۳) مُسلم شریف

ص ۳۹ ج ۲ (۴) مشکوٰۃ شریف ص ۴۶۱ (۵) مواہب لدنیہ ص ۱۹۳ ج ۲ (۶) شرح مواہب ص ۴۰۴ ج ۷ (۷) تفسیر خازن ص ۳۸۲ ج ۱ (۸) عینی شرح بخاری ص ۲۲۱ ج ۴ (۹) تفسیر خازن ص ۱۱۵ ج ۳ (۱۰) خصائص کبیری ص ۱۰۸ ج ۲ (۱۱) مشکوٰۃ شریف ص ۴۹ (۱۲) زرقانی شرح مواہب ص ۲ ج ۷ (۱۳) شرح مواہب ص ۱۹۹ ج ۷ (۱۴) تفسیر روح البیان ص (۱۵) شرح شفاء ص ۲۰۷ ج ۱ (۱۶) ابریز مصری ص ۴۶ ج ۱ اللہ پاک نے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو علم ماکان ومایکون اور علوم ودیعت فرمائے ہیں۔ (۱۷) معالم التنزیل مصری ص ۱ ج ۷ (۱۸) تفسیر خازن ص (۱۹) تفسیر صاوی ص ۱۳۹ ج ۲ (۲۰) تفسیر جمل ص ۲۵۳ (۲۱) تفسیر حسینی ص ۶۱۴ (۲۲) تفسیر عرائس البیان ص ۱۵۹ ج ۸ ص ۵۳۶ ج ۷ (۲۳) تفسیر صاوی ص ۱۳ ج ۲ (۲۴) مسلم شریف ص ۳۹ ج ۲ (۲۵) بخاری شریف ص ۴۵۳ (۲۶) مشکوٰۃ شریف ص ۵۰۶ (۲۷) تفسیر روح البیان ص ۔

---

(۲۱) اہل سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ جمعے کی شب بعد از نماز عشاء سورۃ الملک کا پڑھنا نہ صرف جائز ہے۔ بلکہ مستحب اور باعث ثواب بھی ہے۔ اور وہابی اور خارجی شب جمعہ کو سورۃ الملک کی تلاوت اور قرأت کو بدعت کہتے ہیں اور جو کوئی اسے بدعت کہتے ہیں۔ وہ ہی خارجی اور وہابی ہیں۔

بحوالۂ (۱) اعلام المومنین ص ۱۶۰ (۲) احیاء المعلوم ص ۱۱۸، ص ۱۸۷ (۳) فتاویٰ دستور القضاۃ ص ۴۸ ۔

---

(۲۲) ہم اہلِ سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے

کہ اولیائے کرام کے ہاتھ پاؤں کو بوسہ دینا اور اسی طرح اُن کے وصال کے بعد اُن کے برکات۔ بال اور کپڑے وغیرہ چومنا اور اُن کی تعظیم کرنا جائز اور مستحب ہے۔ وہابی اور خارجی ہاتھ کو بوسہ دینے اور برکات وغیرہ کے چومنے کو حرام اور شرک کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے شرک اور حرام کہتے ہیں وہ وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ (۱) مشکوٰۃ شریف باب المصافحہ والمعانقہ فصل ثانی ص ۴۰۲ (۲) فتاویٰ عالمگیری ص ۴۲۵ ج ۳ (۳) جوہرۃ النیرہ ص ۲۸۶ ج ۲ (۴) شرح الیاس ص ۱۵۱ ج ۲ (۵) درالمختار ص ۲۴۵ ج ۵ (۶) جاء الحق ص ۳۶۸ (۷) ابوداؤد کتاب الادب ص ۳۵۳ (۸) ترمذی کتاب الاستئذان ص ۳۳۰ ج ۲ (۹) ابن ماجہ ص ۲۶ (۱۰) مجمع الانہر ص ۵۲۰ ج ۲ (۱۱) درالمختار ص ۲۲۴ ج ۵ (۱۲) عینی شرح البخاری ص ۱۵۱ ج ۲ (۱۳) قاضیخان ص ۳۷۷ ج ۴ (۱۴) اثبات الاغراض ص ۱۹۰ (۱۵) کتاب الاذکیاء ص ۶۴ (مطبوعہ مصر) (۱۶) روض الریاحین ص ۳۷۰ / ۴۳۷ سطر ۱۱ تا ۲۱ (۱۷) شفا شریف ص ۱۹۶ ج ۱ (۱۸) تنبیہ الغافلین ص ۲۶۲ (۱۹) مدارج النبوۃ فارسی ص ۴۸۶ ج ۲۔

---

(۲۳) ہم اہلِ سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے

کہ جب مؤذن کہنے لگتا ہے کہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا الرَّسُوْلُ اللّٰہ تو اس کے سننے پر اپنے انگوٹھے چومنا اور دونوں آنکھوں پر پھیرنا جائز اور مستحب ہے وہابی اور خارجی ابہامین کی تقبیل کو بدعت اور حرام کہتے ہیں۔ اور جو کوئی ابہامین کی تقبیل کو بدعت اور حرام کہتے

کہتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) تفسیر روح البیان سورۂ مائدہ پ ۳ ص ۶۶۸ (۲) شامی ص ۳۷ ج ۱ (۳) کنز العباد ص (۴) فتاوی صوفیہ ص (۵) کتاب الفردوس ص (۶) اظہار الحق ص ۳۹۴ (۷) فتاوی واحدی ص ۷۵ (۸) التعلیق المجلی حاشیہ منیۃ المصلی ص ۴۱۶۔

---

(۲۴) ہم اہلِ سنت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے کہ بیس ۲۰ رکعت نمازِ تراویح سنت رسول، سنت صحابہ اور سنت مسلمین ہیں اور آٹھ رکعت تراویح سنت کے خلاف ہیں۔ وہابی اور خارجی بیس ۲۰ رکعت تراویح کو بدعت کہتے ہیں۔ جو کوئی انھیں بدعت کہتے ہیں۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) شرح الوقایہ ص ۴۹ (۲) الدر المختار و مجمع الانہر ص ۱۳۲ (۳) جامع الرموز ص ۹۵ (۴) الزیلعی ص ۱۷۸ (۵) کبیری ص ۴۴۹ (۶) روح البیان بقرہ (ص ۲۹۵) (۷) جاء الحق حصہ دوم ص ۱۰۵ (۸) عمدۃ القاری شرح بخاری ص ۳۵۵ ج ۵۔

---

(۲۵) ہم اہلِ سنت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے کہ شفاعتِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور عذاب القبر حق ہیں۔ وہابی اور خارجی اِن سے منکر ہیں۔ اور جو کوئی شفاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے منکر ہو۔ وہ وہابی اور خارجی ہے۔ اُس کے پیچھے اقتداء نماز نہیں ہوتی۔ اِس لئے کہ وہ کافر ہے۔

بحوالہ (۱) خلاصۃ الفتاویٰ ص ۱۴۹ (۲) فتح القدیر ص ۲۴۷ (۳) القرطبی ص ۳۶ (۴) تمہید ص ۱۲۵ (۵) تسکین الصدور مولوی سرفراز خان صفدر دیو بندی ص ۴۵ (۶) فتاویٰ عالمگیریہ ص ۲۷۴ ج ۲ ۔

---

(۲۶) ہم اہل سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ امام اور مقتدی کے لئے اقامت کے دوران بیٹھنا اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر اُٹھنا جائز اور مستحب ہے۔ وہابی اور خارجی اقامت میں بیٹھنے اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر اُٹھنے کو بدعت اور ناجائز کہتے ہیں جو کوئی اسے بدعت اور ناجائز سمجھتے ہیں وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) بدائع ص ۲۰۰ ج ۱ (۲) درالمختار ص ۴۱۵ مطبوعہ مصر (۳) فتاویٰ عالمگیری ص ۵۷ ج ۱ (۴) نورالایضاح ص ۶۹ (۵) شرح وقایہ ص ۱۵۵ ج ۱ (۶) فتاویٰ وودویہ ص ۱۳۶ ج ۱ (۷) کنزالدقائق ص ۲۴ ج ۱ (۸) مراقی الفلاح ص ۱۶۶ (۹) مَالَابُدَّ مِنْہ ص ۴۰ (۱۰) کتاب الاثار ص ۴۵ (۱۱) اظہارِ حق مؤلف میاں ظاہر شاہ قادری ص ۸۹ ۔

---

(۲۷) ہم اہل سنت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ تعویز لکھنا اور اُس پر شکرانہ لینا دونوں جائز اور مستحب ہیں۔ وہابی اور خارجی تعویز لکھنے کو شرک کہتے ہیں۔ جیسے کیماڑی کا گمراہ ڈاکٹر عثمانی وہ وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ (۱) منہاج السنن ص (۲) بہشتی زیور ص (۳) معارف القرآن ص ۵۱ ج ۵ (۴) مشکوٰۃ شریف ص ۲۱،۲۲ ج ۱ (۵) دم درود ص ۵۱ (۶)

تفسیر نعیمی ص ۳۲ ج ۱ (۷) اعمالِ قرآنی ص (۸) شمع شبستانِ رضا ص (۹) البصائر ص ۵۱ (۱۰) ترمذی شریف ص (۱۱) ابوداؤد شریف ص (۱۲) فتاویٰ عالمگیری ص ۲۶۴ ج ۳ (۱۳) نسائی شریف برحاشیہ ص ۱۷۱ ج ۲ ۔

---

(۲۸) ہم اہلِ سنّت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ ابن تیمیہ فرقۂ مجسّمہ میں سے ہے یعنی وہ اللہ پاک کی جسمیت کا قائل ہے۔ اور مجسّمہ کافر ہے۔ ابن تیمیہ بھی کافر ہوا۔ جو کوئی ابن تیمیہ کو شیخ الاسلام بولتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) البصائر ص ۱۵۳ (۲) نبراس ص ۱۷۹ (۳) الجواہر البہیہ ص (۴) اثبات الاغراض ص ۳۳ (۵) فتاویٰ حدیثیہ ص ۱۱۶ ۔

---

(۲۹) ہم اہل سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے کہ ابنِ عبدالوہاب نجدی خارجی گمراہ اور گمراہ کرنے والا ہے۔ جسے وہابی اور خارجی مُجدّد کہتے ہیں جو کوئی اُسے مجدّد کہتے ہیں۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) عقائد علمائے دیوبند ص (۲) البصائر ص ۱۴۹ (۳) نسائی شریف برحاشیہ ص ۳۶ ج ۱ (۴) الشہاب الثاقب ص (۵) تسہیل البخاری ص (۶) الشامی ص ۳۲۷ ج ۳ ۔ (۷) تنقیح الحامدیہ ص ۱۰۳ ج ۱ ۔

---

(۳۰) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے

کہ سردارِ دو جہاں حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم بے نظیر بشر اور بے نظیر نور ہے۔ وہابی اور خارجی رسول اللہ علیہ وسلم کی نورانیت سے اِنکار کرتے ہیں۔ جو کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نورانیت سے انکار کرتے ہیں۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) تفسیر روح المعانی صہ ۹۷ ج ۱ (۲) صادی صہ ۲۷۵ ج ۱ (۳) تفسیر خازن صہ ۲۴۷ ج ۱ (۴) فتاویٰ حدیثیہ صہ (۵) تفسیر کبیر صہ ۳۹۵ ج ۱ (مطبوعہ مصر) (۶) تفسیر بیضاوی صہ ۹۲ (۷) تفسیر معالم التنزیل صہ ۲۳ ج ۲ (بر حاشیہ تفسیر خازن) (۸) تفسیر ابن عباس صہ ۴۲ (۹) تفسیر مدارک (۱۰) تفسیر سراج المُنیر صہ ۳۶۰ (۱۱) تفسیر ابوسعود صہ ۳۶ ج ۴ بر حاشیہ تفسیر کبیر (۱۲) تفسیر جلالین صہ ۹۷ (۱۳) تفسیر ابن جریر صہ ۹۲ ج ۶ (۱۴) تفسیر روح البیان صہ ۳۷۰ ج ۲ (۱۵) تفسیر حُسینی صہ ۱۴۰ (۱۶) تفسیر مظہری صہ ۶۷ (۱۷) تفسیر القاسمی صہ ۱۹۲۱ ج ۲ (۱۸) شفا شریف صہ ۱۱ ج ۱ (۱۹) موضوعات کبیر صہ ۸۶۔

---

(۳۱) ہم اہل سنّت والجماعت خُصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے

کہ جناب محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے آباؤ اجداد حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام تک سبھی مؤمن اور مُوحِد تھے وہابی اور خارجی اُن میں سے بعض کو کُفر کی نِسبت کرتے ہیں۔ جو کوئی اُن کے ایمان پر شک کرتے ہیں۔ اور اُنھیں کُفر کی نسبت کرتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) تفسیر خازن صہ ۱۱۷ ج ۵ (۲) مدارج النبوۃ صہ ۵ ج ۱ (۳) شفا شریف

صـ ۱۳ ج ۱ (۴) تفسیر صاوی صـ ۲۸۷ ج ۳ (۵) تفسیر جامع البیان حاشیہ جلالین صـ ۳۱۴
مالک الحنفاء صـ ۴۰ (۷) زرقانی صـ ۱۷۴ ج ۱ (۸) مواہب لدنیہ مصری صـ ۳۴ ج ۱
(۹) زاد اللبیب صـ ۲۳۱ (۱۰) خصائص کبریٰ صـ ۳۸ ج ۱ (۱۱) نور الہدیٰ آثار المصطفیٰ
صـ ۱۴ (۱۲) الاشباہ والنظائر صـ ۴۵۳ (۱۳) روح البیان صـ ۱۴۷ (۱۴)
تفسیر جمل صـ ۲۹۶ ج ۳ (۱۵) مجموعۃ الفتاویٰ صـ ۲۳۳ ج ۲ (۱۶) اخبار الاخیار صـ ۱۹۵
(۱۷) اظہار الحق صـ ۵۶ ۔

---

(۳۲) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ پیر کامل مکمل سے بیعت کرنا نہ صرف جائز بلکہ سُنّت ہے۔ وہابی اور خارجی اسے بدعت اور حرام کہتے ہیں۔ جو کوئی بیعت کو بدعت اور حرام سمجھتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) قطب الارشاد صـ (۲) اثبات الاغراض صـ ۱۵۵ (۳) آداب المخلصین صـ ۲۷ (۴) الحبل المتین فی اتباع الصالحین صـ ۸ (۵) طریقۃ الراشدین صـ ۳۴ (۶) جلالین صـ ۴۵۸ (۷) تفسیر احمدی صـ ۴۰۲ (۸) الدالمعارف صـ ۶۵ (۹) حجۃ السالکین صـ ۲۳ (۱۰) مکتوبات امام ربانی صـ ۴۷ ج ۳ (۱۱) تذکرۃ الابرار والاشرار صـ ۸۳ (۱۲) اثباۃ البیعت صـ ۲۱ (۱۳) خازن صـ ۲۶۰ ج ۴ (۱۴) بخاری صـ ۱۵۲ ج ۲ ۔

---

(۳۳) ہم اہلسنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ میلاد النبیؐ کا اہتمام کرنا جائز اور مستحب ہے۔ وہابی اور خارجی اسے بدعت اور حرام کہتے ہیں۔ جو کوئی میلاد النبی کو بدعت اور

حرام سمجھتے ہیں وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) جاء الحق صـ۲۳۹ ج ۱ (۲) نسائی شریف بر حاشیہ صـ۳۵۶

---

(۳۴) ہم اہلِ سنت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ مشائخِ عظام اہلِ تصوّف، اہل اللہ کا تصرّف توجہ باطنی، سماع، وجد جذبہ اور حال وسرور شریعت، طریقت اور حقیقت اور معرفت کے حدود میں کلّی شرائط آدابِ ظاہر و باطن کے ساتھ قلبی اقتضائے عبدیت کے موافق حق ہیں اور صحیح ثابت ہیں منکرینِ حق، خوارجِ کلابُ النّار اور وہابیہ خبیثیہ ہیں۔

بحوالہ (۱) تفسیر روح المعانی صـ۱۵۵ صـ۸۶ ج ۳ (۲) تفسیر روح البیان صـ (۳) فتاویٰ حدیثیہ صـ (۴) مکتوبات امام ربانی صـ (۵) معمولات سیفی صـ۹۳ (۶) الحاوی صـ۲۳۴ ج ۲ (۷) عوارف المعارف صـ۱۰۸ (۸) مجموعۃ الشامی صـ۱۴۲ ج ۱ (۹) طریقۃ المحمدیۃ صـ۵۲۳ ج ۲ (۱۰) احیاء العلوم صـ۲۹۷ ج ۲ (۱۱) تفسیر احمدی صـ۶۰۳ (۱۲) تفسیر جلالین صـ۱۱۲ ج ۲ (۱۳) حجۃ السالکین فی ردِّ المنکرین صـ۹۹

---

(۳۵) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ عرس شریف کرنا جائز اور باعثِ ثواب ہے۔ وہابی اور خارجی عرس سے اِنکار کرتے ہیں جو کوئی عرس سے اِنکار کرتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) المسئلۃ البیضاء صـ۴۷ (۲) شرح الصّدور صـ۸۷ (۳)

فیصلہ حق و باطل صـ ۱۵۸ (۴) جاء الحق صـ ۵ ، فتاویٰ دیوبند صـ ۱۳ ج ۲ (۶) ازماثبت من السنۃ صـ ۱۰۴ (۷)، تحفۃ اثنا عشریہ صـ ۲۲۸ ۔

---

(۳۶) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ تین بار دُعا کرنا جائز اور باعثِ ثواب ہے وہابی اور خارجی تین بار دُعا کو بدعت کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے بدعت کہتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہٗ (۱) اثبات الاغراض صـ ۱۴۲ (۲) البصائر صـ ۱۲۴ (۳) بخاری شریف صـ ۹۴۵ ج ۲ (۴) اعلام المؤمنین صـ ۳۷

---

(۳۷) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ طعام کے شروع اور آخر میں نمک کا چھکنا جائز اور مستحب ہے۔ جسے وہابی اور خارجی ناجائز کہتے ہیں۔ اور جو کوئی نمک کے استعمال کو ناجائز کہتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہٗ (۱) خلاصۃ الفتاویٰ صـ ۳۶۰ ج ۲ (۲) الحجج البیّنات فی ثبوت الاستعانۃ من الاموات المعروف بدلائل سیفیہ صـ ۱۱۶

---

(۳۸) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے کہ درودِ تاج کا پڑھنا جائز اور باعثِ ثواب وسعادت ہے جسے وہابی اور خارجی شرک کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے شرک سمجھتا ہے وہ وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) الامن والعُلےٰ مصنف اعلحضرت محمداحمد رضاخان صاحب صـ۵ ۔
(۲) السیف المبیر صـ۱۶ مصنف شیخ القرآن والحدیث جناب
• حمداللہ جان دیو بندی ۔

---

(۳۹) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ درُودِ تاج کا پڑھنا جائز اور باعثِ ثواب وسعادت ہے جسے وہابی
اور خارجی شرک کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے شرک سمجھتا ہے۔ وہ
وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) الامن والعُلےٰ مصنف اعلحضرت محمداحمد رضاخان
صاحب صـ۵ (۲) السیف المبیر صـ۱۶ مصنف شیخ القرآن والحدیث
حمداللہ جان دیو بندی۔

---

(۴۰) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ مردُہ قبروں میں اپنے مُلاقاتیوں کو جانتے ہیں۔ جس سے وہابی اور
خارجی انکار کرتے ہیں۔ جو کوئی اِنکار کرتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی
ھیں۔

بحوالۂ (۱) شامی صـ۶۰۴ ج۱ (۲) شرح الصدور صـ (۳) البصائر
صـ مصنف مولانا حمداللہ جان دیو بندی (۴) ارسائل السّتہ فی المسائل
السّتہ صـ۴۵ مصنف مولانا عبدالمتین دیو بندی (۵) موت کا منظر پہلا
حصہ صـ۸۹ (۶) اثبات الاعراض صـ مصنف مولانا شائستہ گل
صاحب ۔

---

(۴۱) ہم اہلِ سنّت و الجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ زیارت القبور کے لئے مردوں اور عواتین کا جانا جائز اور باعث ثواب و عبرت ہے۔ جیسے وہابی خارجی ناجائز کہتے ہیں۔ جو کوئی زیارت القبور پر جانے کو ناجائز سمجھتے ہیں۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) مراقی الفلاح ص ۱۱۷ (۲) فتح القدیر کتاب الحج ص ۳۳۸ ج ۲ (۳) رسائل السنّۃ از مولانا عبد المتین ص ۲۱ (۴) ارشادات نصیری ص ۳ ۔

---

(۴۲) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ قرآن پاک کو دائرۂ اسقاط میں رکھنا جائز اور مستحب ہے۔ جیسے وہابی اور خارجی ناروا کہتے ہیں۔ جو کوئی قرآن پاک کو دائرۂ اسقاط میں رکھنا ناروا سمجھتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) البصائر ص ۱۳۸ مصنّف حمد اللہ جان دیوبندی (۲) تسہیل المشکوٰۃ مصنّف عبد الہادی شاہ منصوری دیوبندی (۳) اثبات الاغراض ص ۱۱۵ مصنّف حضرت مولانا شائستہ گل صاحب متوی (۴) ارشادات نصیر ص ۳ (۵) منہاج الرّاضح ص ۲۶۳ (۶) المدارج السنیتہ ص ۲۹ مصنّف عبد الخالق ۔

---

(۴۳) ہم اہلسنّت و الجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے ۔
کہ قبر میں رُوح کے تابوت (جسم) کو واپسی حق ہے۔ وہابیوں اور خارجیوں کا کہنا ہے۔ کہ جب مر گیا۔ تو بس ختم ہو گیا۔ (العیاذ باللہ) جو کوئی قبر میں روح کے تابوت کو واپسی سے انکار کرتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) شرح الصدور (۲) شرح العقائد الجلالی صـ۴۰ جلد ۲ (۳) حاشیہ ابوداود صـ۲۹ جلد ۲ (۳) اثبات الاغراض صـ۴۵ ۔

---

(۴۴) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے کہ دُعا سے پہلے اور بعد میں درُود شریف کا پڑھنا جائز باعث ثواب اور باعثِ قبولیت ہے ۔ جس سے وہابی اور خارجی انکار کرتے ہیں ۔ جو کوئی اِس سے انکار کرتے ہیں وہ خارجی اور وہابی ہیں ۔

بحوالہ (۱) مشکوٰۃ شریف صـ (۲) ہدایہ صـ۲۴۳ جلد ۱ (۴) المدارج السنیّہ صـ۷

---

(۴۵) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے ۔ کہ صلحاء ۔ علماء اور اولیاء کے مزارات پر عماموں اور کپڑوں کا رکھنا جائز ہے ۔ جسے وہابی اور خارجی شرک کہتے ہیں ۔ جو کوئی اسے شرک کہتے ہیں ۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں ۔

بحوالہ (۱) شامی صـ۱۲۳ جلد ۲ (۲) تبیّہ الضمائر علی ردّ الذخائر صـ۲۶ مصنّف حافظ کفایت اللہ دیوبندی (۳) کشف النوّر صـ۱۴ مصنّف حضرت مولانا عبدالغنی صاحب ۔

---

(۴۶) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے ۔ کہ کنکریوں اور تسبیح کے دانوں پر ذکر الٰہی جائز اور باعث ثواب ہے ۔ وہابی اور خارجی تسبیح سے انکار کرتے ہیں ۔ جو کوئی تسبیح کے

دانوں پر ذکرالٰہی کرنے سے اِنکاری ہیں وہ وہابی اور خارجی ہیں۔
بحوالۂ (۱) مستخلص صہ ۲۳ ج ۱ (۲) شرح الیاس صہ ۱۱۶

---

(۴۷) **ہم اہلسنّت والجماعت خصوصاً علمائے حقّانی ضلع سوات (صوبہ سرحد) کا یہ متفقہ فیصلہ ہے** - کہ مُلّا پنج پیراور اُن کے تلامذہ کا عقیدہ وہابیوں کا ہے۔ مسلمان عوام پر یہ واجب ہے۔ کہ پنج پیر کے اِس قسم کے لوگوں کے ساتھ کسی قسم کا میل جول نہ رکھیں۔ تاکہ اُن کے عقائد خراب اور برباد نہ ہو جائیں۔
(**نوٹ**) اگر وہابی اور خارجی بغیر کسی وجہ کے ہم اہل سنت والجماعت کو ضلالت اور کفر کی نسبت کریں۔ تو یہ خود ضال مُضِل کافر ہوئے۔ اِس لئے کہ سردار دوجہان حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم فرماتے ہیں "وعَنْ ابی ذرؓ قال قال رسول اللہ صلّی علیہ وسلّم لایرمی رجل رجلاً یا الفسوق ولایرمیہ باالکفر الا ارتدت علیہ ان لم یکن صاحبہ کذالک رواہ (۱) البخاری صہ ۸۹۳ ج ۱ (۲) مشکوٰۃ شریف صہ ۴۱۱ -

---

(۴۸) **ہم اہلسنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ** ہے۔ کہ صاحبِ مذہب کی تقلید واجب ہے۔ خواہ وہ عالم ہو۔ یا ان پڑھ۔ تقلید قرآن اور حدیث سے ثابت ہے۔ جیسے وہابی اور خارجی ناروا کہتے ہیں۔ جو کوئی تقلید کو ناروا سمجھتے ہیں وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ۔ (۱) ابوداؤد شریف ص۴۹ ج۱ (۲) اثبات الاغراض ص۶ (۳) جاء الحق ص (۴) اتحاف المرید وحاشیہ الامیر ص۱۱۵ (۵) فتح القدیر ص (۶) الفتح المبین ص۲۹ وص۴۸۴ (۷) تفسیر احمدی ص۵۳۴ (۸) مجموعۃ الفتاویٰ ص۲۴ ج۱ (۹) بحر الرائق ص۲۶۹ ج۵۔

---

(۴۹) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ علامات قیامت میں سے ایک نشانی خروجِ دجّال کی ہے۔ وہابی اور خارجی دجّال کے خروج کو افسانہ کہتے ہیں۔ جس طرح ملا مودودی صاحب نے اپنی تصنیف "رسائل مسائل" میں ذکر کیا ہے ص۱۴۸ اسے افسانہ یا کہانی قصہ خیال کرنا قولِ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی تکذیب ہے۔

بحوالہ (۱) شرح العقائد ص۱۲۴ (۲) نبراس ص۵۸۵ (۳) فتاویٰ حدیثیہ ص ۔

---

(۵۰) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ نماز میں ناف سے نیچے ہاتھ باندھنا سنت ہے۔ لیکن وہابی اور خارجی ناف سے نیچے ہاتھ باندھنے کو حرام سمجھتے ہیں۔ اور جو اسے حرام کہتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) قدوری ص۲ (۲) کنز الدقائق فصل واذا اراد الدخول فی الصلوٰۃ ص۵۷ (۳) مستخلص الحقائق ص۱۷۲ (۴) ہدایہ باب صفۃ الصلوٰۃ ص۸۶ (۵) نور الایضاح ص ۔

(۵۱) ہم اہلِ سنت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ منبر پر تقریر کرنا طریقہ رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم ہے۔ اور منبر کے بغیر تقریر کرنا خلاف سنت ہے۔ تبلیغی برادری بغیر منبر کے تقریر اور پند ونصائح کرتے ہیں۔
• بحوالہ (۱) دُر مختار صـ ۲۷۹ جزء ۵۔

---

(۵۲) ہم اہلِ سنت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ جاھل شخص کے لئے تبلیغ ناجائز ہے۔ اور اس قسم کے تبلیغی کو مسجد میں اجازت دینا بھی ناجائز ہے اسلئے کہ یہ اپنی لاعلمی کیوجہ سے کئی دفعہ ناروا امور پر امر کرتا ہے اور روا امور سے منع کرتا ہے، اسیوجہ سے جاہل کا تبلیغ کرنا منع ہے۔
تبلیغ والوں میں ہر عقیدے مثلاً بنج پیری وہابی مودودیت والے قادیانی اور پرویزی جا گھسے ہیں۔ جو تبلیغ کے رنگ میں ان پڑھ عوام کو اپنے اپنے عقائد کی تبلیغ کرتے ہیں۔ لاعلمی کے سبب وہ ان پر دھوکہ کھا جاتے ہیں۔ جو کوئی اس قسم کے وہابیوں اور خارجیوں کے ساتھ میل جول رکھتے ہیں۔ تو یہ جان لو۔ کہ یہ لوگ وھابی اور خارجی ہیں۔
• بحوالہ (۱) صحیح تبلیغ صـ ۹ (۲) شاہراہ تبلیغ صـ ۱۲۱ مصنّف قاضی عبد السّلام دیوبند خطیب جامع مسجد نوشہرہ صدر ضلع پشاور۔

---

(۵۳) **ہم اہل سنّت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔** کہ رسالت ولایت اور کرامت موت واقع ہونے پر باطل نہیں ہو جاتے۔ وہابی اور خارجی کہتے ہیں کہ رسالت۔ ولایت اور کرامت موت واقع ہونے پر ختم ہو جاتی ہے۔ جس کسی کا یہ عقیدہ ہو گا۔ وہ وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ: (۱) شامی ص ۳۳۷ ج ۳ (۲) عمدة الدعایة ص ج ۲ (۳) غنائم ص ۳۵۴ (۴) اثبات الاغراض ص ۶۰۔

---

(۵۴) **ہم اہل سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔** کہ مقبرے کو ہٹانا اور اُس پر مکان، دکان اور منڈی تعمیر کرنا یا اُس پر مکان، دکان اور منڈی تعمیر کرنا یا اُس پر کھیتی باڑی کرنا یا اُس میں ٹٹی پاخانہ کرنا حرام ہے۔ وہابی اور خارجی مقبروں کو مسمار کرنا۔ اُن پر تعمیرات کرنا یا مقبروں میں پاخانہ کرنا جائز مانتے ہیں جو کوئی انھیں جائز مانتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ: (۱) وجوب احترام القرآن والقبور منع قطع اشجارہا والمرور ص ۲ (۲) اہلاک الوہابین ص ۲۹ (۳) عالمگیری وقف مقابر ص ۲۴۳ ج ۲

---

(۵۵) **ہم اہلسنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔** کہ مقبرے سے سبز گھاس۔ سبز درخت اکھیڑنا اور انھیں بیچنا حرام ہیں، اِس لئے کہ یہ مُردوں کا حق ہے۔ اِس وجہ سے کہ ہر ایک پتہ اور ہر ایک شاخ تسبیح اور ذکر الٰہی کرتا ہے جس کے سبب

سے ثواب رحمت مردوں کے حق میں پہنچتا ہے۔ اور اُن سے عذاب دفع ہو جاتا ہے۔ یہی پتے اور گھاس پھوس لاکھوں کے تعداد میں ہوتے ہیں۔ غالباً ایصال ثواب اور عذاب بھی لاکھوں میں پہنچ جاتا ہے۔ العیاذ باللہ تعالیٰ۔ وہابی اور خارجی مقبرے سے سبز درخت اور سبز گھاس کاٹتے ہیں۔ اور جو کوئی مقبرے سے سبز درخت اور سبز گھاس کاٹتے ہیں۔ اور اُسے بیچتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) جمل ص ۶۲۷ (۲) خازن ص ۱۶۶ ج ۲ (۳) شامی ص ۶۰۶ (۴) عالمگیری ص ۴۳۲۔

---

(۵۶) **ہم اہل سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے** کہ حضرت یوسف علیہ السّلام نے حضرت زُلیخا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ باقاعدہ عقد شرعی کیا تھا۔ لیکن وہابی مودودی اور خارجی اِن کو بدچلنی گی نسبت کرتے ہیں۔ جو کوئی اِسے بدچلنی کی نسبت کرتے ہیں۔ وہ وہابی، مودودی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) تفسیر صاوی ص ــــ (۲) تفسیر خازن ص ــــ (۳) تفسیر معارف القرآن ص ــــ (۴) تفسیر روح البیان ص ــــ

---

(۵۷) **ہم اہل سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔** کہ جو کوئی مذاہب اربعہ سے فی زمانہ باہر ہیں۔ وہ ضال اور مضل ہیں اور اسلام سے خارج ہیں۔

بحوالۂ:(۱) تفسیر صاوی صـ۹ ج۳ (۲) البصائر صـ۵۲ نماز ج البحرائد صـ۱۱۴
من تالیفات شیخ القرآن والحدیث مولانا محمد یوسف نقشبندی

---

(۵۸) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ حیلۂ شرعی سے انکار کفر ہے۔ جبکہ وہابی اور خارجی حیلۂ شرعی سے اِنکار کرتے ہیں۔ اور جو کوئی حیلۂ شرعی سے انکار کرتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔
بحوالۂ(۱) اعلام المومنین صـ۲ ۔

---

(۵۹) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ دُعا سے اِنکار بعینہٖ قرآن، حدیث اور فقہ سے اِنکار ہے۔ جب کہ قرآن۔ حدیث اور فقہ سے اِنکار کفر ہے۔ وہابی اور خارجی دعا سے اِنکار کرتے ہیں۔ جو کوئی تکذیب دُعا کرتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔
بحوالۂ:(۱) تفسیر کبیر صـ۱۳۶ (۲) اعلام المؤمنین صـ۴۴ (۳) المسائل الستہ صـ ۔

---

(۶۰) ہم اہل سنت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ یوم عاشور پر چھولے یا حلیم پکانا جائز اور باعث ایصال ثواب ہے اور اِس میں اجرِ عظیم ہے۔ وہابی خارجی چھولے اور حلیم پکانے سے انکار کرتے ہیں۔ اور جو کوئی چھولے اور حلیم پکانے سے انکار کرتے

ہیں۔ وہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ: (۱) تفسیر روح البیان صـ ۱۴۲ ج ۴ ۔

---

(۶۱) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ اقامت سے پہلے صلوٰۃ وسلام پڑھنا جائز اور باعث ثواب ہے۔ جبکہ وہابی اور خارجی صلوٰۃ وسلام کے پڑھنے کو بدعت کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے بدعت کہتے ہیں۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) شامی صـ ۳۴۸ ج ۱ (۲) تبلیغی نصاب فضائل درود شریف محہ اوضح البیان صـ ۵۲ ۔

الجامع الصغیر جلد ۲ صـ ۹۱ اعانۃ الطالبین جلد ۱ صـ ۲۲۳ ۔

---

(۶۲) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ جو کوئی حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی شان اقدس میں گستاخی کا مرتکب ہو جائے۔ یا آپؐ سے جھوٹ کی نسبت کرے۔ یا آپؐ کی عیب جوئی کرے یا آپؐ کے نقائص بیان کرے یقیناً وہی شخص کافر ہے۔ اور بیوی بھی اُس پر ناجائز ہو گئی اس کی بیوی کو طلاق ہو گی۔ اور جو کوئی اس کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ اور اگر کوئی اِس کے کفر میں شک کرے تو وہ بھی کافر ہے اور اِسی طرح اور کوئی اس کے کفر میں شک کرے تو وہ بھی کافر ہے اور یہ سلسلہ لامتناہی چلا جاتا ہے۔ اور ایسے افراد واجب القتل ہو جاتے ہیں اور اِس قسم کے گستاخانِ رسولؐ کی توبہ بھی قابلِ قبول نہیں۔

وہابی اور خارجی انبیائے کرام کی شان میں گستاخی کرتے ہیں۔ اور جو کوئی گستاخی کرتے ہیں وہ واجب القتل وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) فتاوی خیریہ صـــ (۲) مجمع الانہر صـــ (۳) درِ مختار (۴) شفا شریف جلد ۲ صـــ ۲۶۱ (۵) تمہید ایمان صـــ عصمۃ الانبیاء و حکم الاشقیاء صـــ ۷

---

(۶۳) **ہم اہلِ سنّت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔** کہ حضورؐ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی حیات اور وفات میں کوئی فرق نہیں رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم اب بھی اپنی امت کو دیکھ رہے ہیں اور اُن کی حالتوں اور اُن کی نیتوں اور ان کے ارادوں اور اُن کے دِل کے خیالوں سے اللہ ربُّ العزت نے آپ کو باخبر کیا ہے۔ لیکن وہابی اور خارجی اِس سے اِنکاری ہیں۔ جو کوئی اِن سے منکر ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) تجلیاتِ مدینہ از الحاج مولانا محمدؐ احتشام الحسن دیوبندی کاندھلوی۔ صـــ ۹۱ (۲) اثبات الاعراض صـــ ۶۲ (۳) مواہب "لدینہ" صـــ (۴) مدخل ابن الالحاج مکیؒ صـــ

اہلِ سُنت وجماعت کی کتُب ملنے کے پتے

مکتبۂ رضویہ آرام باغ کراچی

مکتبۂ ناجیہ بلدیہ ٹاؤن، مہاجر کیمپ ۵/۲، کراچی

شیرا ہلسنت بخت عنبر ہوٹل والا باوانی چالی، منگھو پیر روڈ، کراچی

جامع مسجد غوثیہ نزد شہید قبرستان، فرنٹیئر کالونی ۳، کراچی

مکتبۂ قادریہ جامعہ نظامیہ اندرون لوہاری گیٹ، لاہور

مکتبۂ غوثیہ مدین، سوات

نواکلے سراج پور، صوابی

مکتبہ قادریہ، نزد گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ

تنویر الکتابت اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ، کراچی

مؤلف کی دیگر کتب کی فہرست

۱۔ تحفۃ المؤمنین ________ حصہ اوّل. اردو

۲۔ عقائد المسلمین ________ اردو

۳۔ عقائد المسلمین ________ پشتو

۴۔ اعلانِ حق و باطل ________ پشتو

۵۔ برقِ آسمانی بر فتنہ ڈاکٹر عثمانی ________ اردو

۶۔ امام الوہابیہ ابن تیمیہ ________ پشتو

۷۔ انوار الانتباہ فی اثبات ندائے یا رسول اللہ ________ پشتو

۸۔ اخراج المنافقین عن مساجد المؤمنین ________ اردو

۹۔ فتاویٰ فیض نقشبندیہ سیفیہ ________ عربی پشتو

۱۰۔ سیف الابرار علی الوف الاشرار ________ اردو

ملنے کا پتہ

شیرِ اہلِ سنّت بجت عنبر ہوٹل والا منگھوپیر روڈ

باوانی چالی کراچی نمبر ۱۶